بسم اللہ الرحمن الرحیم

ای قلم پہلی لکہہ تو بسم اللہ | بعدہ لا الہ الا اللہ
بعد احمد کی مدح کر تحریر | کہ وہ دنیا میں ہے خدا کا وزیر
پایا اوس نی سعادت سے شرف | تاج فرق پیمبران سلف
سچ کہ محبوب کبریا ہی وہ | خلق میں نایب خدا ہی وہ
بعد احمد علی کے لکہہ اوصاف | نہ رکی تیغ جس کی روز مصاف
آبرو دونوں سے برابر ہوی | تیغ حق نے نبی نے دختر دی
دہوم اوس تیغ کی ہے عرش تلک | ضرب حیدر سے کانپتی ہیں ملک
جب کیا فتح قلعۂ خیبر | تہی یہی ذوالفقار زیب کمر
بہولی احمد کو پہر نہ یاد علی | آئی جب روز کی ناد علی
ماسوا اسکی کیا یہ اوج ہی کم | دوش احمد پہ تہی علی کی قدم
مدح حیدر نہیں بشر کی مجال | اب سنو عشق بانگداز کا حال
داغ الفت ہر اک کی دل میں ہے | عشق ان کی اب گل میں ہے
اسمیں ڈوبا ہوا ہی سر تا سر | خالی اس سے نہیں ہے کوی بشر
[illegible] ہی جتا کم سنی میں عاشق تن | پائی طفلی میں کہیلنی کو ہرن

چاہتی کب ہیں ہیں صورت کو    ہم تو مرتی ہیں اپنی عزت کو
کب طبیعت میں ہے نباہ تیری    ایک دو دن کی ہے یہ چاہ تیری
چار دن چاندنی دکھاؤ گی    وہی اندھیر پھر مچاؤ گی
وصل کی آپ کو زبان دی کون    دیدہ و دانستہ جان دی کون
اب وہی آپ سے تپاک کری    مفت میں جان جو ہلاک کری
کیا کیا اظہار عشق کرتا ہے    کوی جانی کہ سچ یہ مرتا ہے
مرشدی تیری کب ہیں مانتی ہوں    جیسا تو ہی میں خوب جانتی ہوں
سب کی ہیں صاف آئینہ کی طور    منہ پہ کچھ اور پیٹھ پیچھی اور
بل بے بل بے تیرا فریب و فن    تو تو موذی ہے جان کا دشمن
خوب ان باتوں میں ہے دیدہ دلیل    یہ تو ہے تیری بائیں ہاتھ کا کھیل
جھوٹ سچ بولنی میں باک نہیں    منہ پہ سب کچھ ہے دل میں خاک نہیں
ارے ظالم خدائی پاک سے ڈر    جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر
سنو مرنی پہ کوئی مرتا ہے    آزمانی پہ خون کرتا ہے
مجکو آتا نہیں ہے ایسا تپاک    کاٹ دون غیر کی کلو تلو ناک
کمی اپنی کچھ دوا کیجی ⁂    مجھے ناحق نہ جو جلا کیجی ⁂
جائیگا تجھ سے شوق دید کہاں    سچ یہ ہے پی سوئیوں عید کہاں
یہی دن ہیں تو کیا بھلا ہوگا    دیکھیے آگی آگی کیا ہوگا ⁂
قول کا آپکی ثبات ہے کیا    ایسے ہرجائیوں کی بات ہے کیا
ایسونکی چھوٹتی ہیں طور کوئی    آج ہم یہاں کل اور .... کوئی
ذہن میں کب یہ بات آتی ہے    کہیں عادت کبھی کی جاتی ہے
رنڈی بازی نہ تجھ سے چھوٹی گی    جعل سازی نہ تجھ سے چھوٹی گی

بس بس اولٹا گلہ نکر مجھ سے | چل سرک جو چلا نکر مجھ سے

مین اوکسنی تلک نہین باقی | ورنہ اپنی کی کو خود آتی

نہین واللہ دسترس اپنا | قیدی بندی ہین کیا ہی بس اپنا

گو مجھی پر نہین ہے یہ افتاد | سبکی مان باپ ہی تھی ہین جلاد

سارے عالم مین گو یہ آفت ہے | ہم پہ لیکن سوا قیامت ہے

دن بہر ایک ایک منہ کو تکتا ہے | بات کرنی مین عیب لگتا ہے

ناک مین دم ہے اشکباری سے | زندگی تنگ ہے جان اری سے

اپنی مطلب کا خوب یاد ہی ڈہنگ | ہو بلا سے کسی پہ قید فرنگ

کیا شکایت تمہاری کوئی کری | تمکو کیا ہی کوئی جئی کہ مری

دہیان دل مین نباہ کا کب ہے | اپنی مطلب سے تمکو مطلب ہے

یاد رکھنا تمہاری بن اپنی | جان جائیگی ایک دن اپنی

زہر کہاتا ہے جان کہوتا ہے | ایکدن تمپہ خون ہوتا ہے

یہان تو آپس مین ہوتی تھی یہ کلام | وہان عزیز اونکی تھی قریب تمام

دیکھ یہ حال ہو گئی حیران | دبی دانتون تلی ہر ایک کی زبان

تھی جو اشراف کنبہ بہن آئی | مشورت ہر طرح سے ٹھہرائی

شادی ان دونونکی جو ہو جائیگی | کچھ تو منہ سے سیاہی دہو جائیگی

عیب کس طرح یہ چہپائینگے | کالا منہ کسکو اب دکہائینگے

کیسے قسمت پلٹ گئی ہی ہے | ناک کنبی مین کٹ گئی ہی ہے